میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 05 محرم، 1438ھ | 06/10/2016 | نمبر: PN16062

حزب التحریر ولایہ پاکستان کے مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے مظاہرہ

افواج کو جہاد کے لئے حرکت میں لانا ہی بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب ہو گا

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے پاکستان اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف ہندو ریاست کی جارحیت اور مظالم کے خلاف اسلام آباد میں مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے بینرز اور کتبے اٹھارکھے تھے جن پر تحریر تھا: **"بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب، منظم جہاد بذریعہ افواج"، "فوج حرکت میں آو، کشمیر کو آزاد کراو"**۔
تقریباً تین مہینوں سے کشمیری مسلمان مسلسل ہندو فوج کے شدید ظلم و ستم کا سامنا کر رہے ہیں اور درجنوں شہداء کے خون کا نظرانہ پیش کر چکے ہیں لیکن ہندو ریاست کے سامنے جھکنے اور اس کی غلامی کو تسلیم کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ کشمیری مسلمانوں کی شاندار قربانیوں سے گھبرا کر ہندو ریاست نے لائن آف کنٹرول پر جارحیت کا ارتکاب کرنا شروع کر دیا ہے۔ ہندو ریاست کو کشمیری مسلمانوں پر مظالم اور پاکستان کے خلاف جارحیت کرنے کی ہمت اس لیے ہوتی ہے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار کسی صورت افواج پاکستان کو اس کی جارحیت کے خاتمے اور کشمیر کی آزادی کے لئے جہاد کرنے کا حکم نہیں دیں گے بلکہ اپنے آقا امریکہ کے حکم پر تحمل کی پالیسی کا راگ الاپتے رہیں گے۔

یہ بات واضح ہے کہ بھارتی فوج پاکستان کو شکست نہیں دے سکتی کیونکہ اس کی بزدل افواج تو مجاہدین کے چھوٹے چھوٹے گروہوں کا سامنا کرنے سے گھبراتی ہیں جن کے پاس اسلحہ بھی انتہائی کم درجے کا ہوتا ہے لیکن وہ ایمان اور جذبے سے مالا مال ہوتے ہیں۔ تو بھارتی افواج کا کیا حال ہو گا جب وہ ایک مسلم فوج کا سامنا کرے گی جسے امت کی حمایت اور دعائیں بھی حاصل ہوں؟ اس کے علاوہ بھارت میں چلنے والی درجنوں علیحدگی کی تحریکوں کے باعث وہ خود اندرونی طور پر شدید کمزوری کا شکار ہے۔ تو کیا یہی وہ وقت نہیں جب افواج پاکستان کو حرکت میں آنے کا حکم دیا جائے اور کشمیر اور اس کے مسلمانوں کو آزاد اور الحاق پاکستان کے خواب کو مکمل کر دیا جائے؟ کشمیری مسلمانوں کی لازوال جدوجہد کی وجہ سے پوری دنیا پر یہ آشکار ہو گیا ہے کہ وہ بھارت سے آزادی چاہتے ہیں۔ آج کشمیری مسلمانوں کے مظاہرے پاکستان کے پرچموں سے مزین ہوتے ہیں اور جنازے پاکستان کے پرچم میں لپٹے ہوتے ہیں تو یہ پوری دنیا کے لئے پیغام ہے کہ وہ پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں۔ اور کشمیری مسلمانوں کو اندھا کرنے کے لئے پیلٹ گنوں کے استعمال نے ہندو ریاست کے مظالم کو پوری دنیا میں بے نقاب کر دیا ہے اور پوری امت میں اس کے خلاف غم و غصہ شدید تر ہو گیا ہے۔

کشمیر کی آزادی اور بھارتی جارحیت کے خاتمے کے لئے ہماری افواج کو حرکت میں آنے کا حکم صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت راشدہ ہی دے گی جو رسول اللہ ﷺ کی فتح ہند سے متعلق بشارت کے حصول کی شدید خواہش مند ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا،

عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام

"میری امت میں دو گروہ ایسے ہوں گے جنہیں اللہ تعالیٰ نے آگ سے محفوظ کر دیا ہے، ایک گروہ ہند پر چڑھائی کرے گا اور دوسرا گروہ جو عیسیٰ ابن مریمؑ کے ساتھ ہو گا" (احمد، النسائی)۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ،

وَعَدَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةَ الْهِنْدِ فَإِنْ أَدْرَكْتُهَا أُنْفِقْ فِيهَا نَفْسِي وَمَالِي فَإِنْ أُقْتَلْ كُنْتُ مِنْ أَفْضَلِ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ أَرْجِعْ فَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ الْمُحَرَّرُ

"رسول اللہ ﷺ نے ہم سے ہند کی فتح کا وعدہ فرمایا۔ اگر مجھے وہ وقت نصیب ہوا تو میں اپنی جان اور مال اس میں لگا دوں گا۔ اگر میں مارا گیا تو میرا شمار شہداء میں ہو گا اور اگر میں واپس آیا تو میں آزاد (گناہوں سے) ابو ہریرہ ہوں گا" (احمد، النسائی، الحاکم)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | ویب: www.hizb-pakistan.com
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK